



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اتحاد المدارس العربیة
پاکستان
الحاق فارم



دفتری استعمال کے لیے: الحاق نمبر: تاریخ الحاق:

نام مدرسہ / جامعہ: تاریخ تاسیس: بنین بنات

رابطہ نمبرز: ای میل:

مکمل پتہ: ضلع:

ڈاک کاپتہ:

(ایسا پتہ لکھیں جہاں ڈاک آسانی وصول ہو سکے)

مستعم کا نام مع ولدیت: تعلیم:

شناختی کارڈ نمبر: ای میل:

رابطہ نمبرز: (ایک سے زائد نمبر ہیں تو تمام لکھیں)

مدرسہ / جامعہ کی عمارت کی کیفیت: ذاتی / وقت / عاریہ / کرایہ پر: کل رقبہ: ادارہ کے ہالوں کا طول و عرض:

کمروں کی تعداد: تدریسی: اقامتی: غیر تدریسی: لائبریری میں کتب کی تعداد:

متصل مسجد کا نام: مسجد کے ہال و صحن کا طول و عرض:

مدرسہ کس درجے تک ہے؟ ابتدائی متوسط ثانویہ عامہ ثانویہ خاصہ عالیہ عالمیہ

تعداد مدرسین: تعداد طلباء / طالبات شعبہ کتب: تعداد طلباء / طالبات شعبہ حفظ، ناظرہ، تجوید:

قریبی ادارے کا نام و پتہ جو اتحاد المدارس العربیہ سے ملحق ہے:

میں اتحاد المدارس العربیہ پاکستان کے اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط سے مکمل اتفاق کرتا / کرتی ہوں اور مذکورہ بالا ادارے کا الحاق کروانا چاہتا / چاہتی ہوں تاکہ یہ ادارہ اتحاد المدارس العربیہ کے نصاب کے مطابق قرآن و سنت کی تعلیمات جاری رکھ سکے۔

تاریخ: دستخط مستعم: مہر ادارہ:

الحاق کی شرائط

1. فارم میں درج کی گئی معلومات اگر حقیقت کے برعکس ہوں تو الحاق منسوخ کر دیا جائے گا۔ فارم پر مہتمم کی تصویر اور شناختی کارڈ کی کاپی لفن کرنا لازمی ہے۔
2. معائنہ کے لیے آنے والے معائنہ کنندہ کے آنے جانے کا خرچہ مدرسہ / جامعہ کی ذمہ داری ہے۔
3. اتحاد المدارس العربیہ کے قواعد و ضوابط اور وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی ہدایات پر عمل کرنا لازمی ہے۔
4. الحاق کو برقرار رکھنے کے لیے ہر سال الحاق فیس جمع کروانا ضروری ہے۔ اگر کسی سال مدرسہ سے طلباء کا داخلہ نہیں بھیجا جا رہا تو بھی الحاق برقرار رکھنے کے لیے الحاق فیس ضروری ہے۔ مسلسل تین سال امتحان نہ دلوانے کی صورت میں الحاق منسوخ تصور ہوگا۔
5. ایسے ادارے جن کی متعدد شاخیں ہیں ان تمام شاخوں کا علیحدہ الحاق کیا جائے گا۔
6. اتحاد المدارس العربیہ پاکستان کے تمام امتحان منظور شدہ نصاب کے تحت لیے جائیں گے۔
7. مدرسۃ البنات میں شرعی پردہ اور حدود کے مطابق قیام وہ طعام کا انتظام ضروری ہے۔ مرد اساتذہ کے لیے پس پردہ یا سپیکر کے ذریعے سبق کا انتظام ہونا چاہیے۔ ایسے طالبات کے مدارس جہاں شرعی انتظام کا لحاظ نہ رکھا گیا ہو، ان کا الحاق ختم کر دیا جائے گا۔
8. مدارس کے مہتمم صرف ان طلباء / طالبات کی تصدیق کریں جن کو وہ بذات خود جانتے ہوں۔ نیز تمام طلباء / طالبات کے داخلے کے لیے شناختی کارڈ یا ب فارم کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ب فارم بھی نہ ہو تو دفتر ایسے امیدوار کا داخلہ قبول نہیں کرتا۔ داخلہ فارم کی تصدیق کرتے ہوئے مہتمم اس بات کا خیال رکھیں کہ طالب علم کا نام، شناختی کارڈ اور تصویر اس کی اپنی ہی ہے۔ طالبات داخلہ فارم پر تصاویر نہ لگائیں۔
9. تمام مدارس اپنے داخلہ فارم اور فیس صوبائی دفاتر میں جمع کروائیں گے۔
10. اتحاد المدارس العربیہ کے تحت پرائیویٹ طلباء کا بھی داخلہ بھیجا جاسکتا ہے۔ ان کی تصدیق ضلعی مسئول سے کروانا ضروری ہے۔
11. طلباء کے لیے داڑھی سنت کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح طالبات کے لیے شرعی پردہ ضروری ہے۔
12. فارم میں بالوں اور درس گاہوں کے طول و عرض کی تفصیل ضرور لکھیں، تاکہ بوقت ضرورت آپ کا مدرسہ امتحانی سینٹر بن سکے۔
13. امتحانی سینٹر بننے کے اہل صرف وہ مدارس ہیں جن کا اپنا داخلہ 40 طلباء / طالبات سے زیادہ ہوگا۔ بورڈ کی طرف سے بھیجے گئے ممتحنین کا قیام و طعام بذمہ سینٹر ہے۔

دفتری استعمال کے لیے :

معائنہ کنندہ کی رائے :

دستخط معائنہ کنندہ :

دستخط :

ضلعی مسئول کی رائے :

محوالہ :

روپے الحاق فیس برائے سال :

مبلغ :

اتحاد المدارس العربیہ پاکستان کے دفتر میں وصول ہو چکے۔ دستخط وصول کنندہ :

بتاریخ :

تصدیق کنندگان کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ مدرسہ / جامعہ کا الحاق درجہ : میں قبول کر لیا گیا ہے۔

مہر اتحاد :

دستخط ناظم مرکزی دفتر :

دستخط صوبائی ناظم اعلیٰ :